بیوت الذکر کی تعمیر سے حقیقی خوشی تب حاصل ہوگی جب نیک نیت اور خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں

ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے

ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفہ وقت کے ماتحت ہیں اور ان کا ہر ممبر جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔اپریل 2008ء بمقام پورٹونوووبینن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25۔اپریل 2008ء کو پورٹونوووبینن (مغربی افریقہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور کا یہ آڈیو خطبہ جمعہ بذریعہ ٹیلی فون مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورٹونووو کی اس بیت الذکر میں ہم نماز جمعہ ادا کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی کہ یہ خوبصورت اور وسیع بیت الذکر بنائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی عبادت کیلئے یہاں جمع ہوسکیں۔افریقہ کے غریب ممالک کے دور دراز کے علاقوں کے چھوٹے چھوٹے گاؤں،قصبوں،شہروں اور اسی طرح یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الذکر کی تعمیر ہو رہی ہے۔ہر جگہ جماعت بڑی قربانی کر کے بیوت الذکر بنا رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں کے پاس ایمان کی دولت ہے جس کی وجہ سے وہ قربانیاں کرتے ہیں۔یاد رکھیں کہ اس دولت کی ہمیشہ حفاظت کرنی ہے۔آنحضرت ﷺ نے ہمیں اس بات سے ہوشیار کیا کہ شیطان جو تمہاری رگوں میں دوڑ رہا ہے اس سے بچو۔حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی دولت کی حفاظت کیلئے مسلسل اپنے نفس کی پاکیزگی کے سامان کرنے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو تلاش کرنے کیلئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔پس ایک مومن کیلئے یہ دنیا ایسی ہے جس میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی ضرورت ہے۔ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے۔پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ عبادالرحمٰن بنے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شکر گزاری کا ایک بہت بڑا طریق یہ ہے کہ اس بیت الذکر کو ہمیشہ آباد کرنے کی طرف ہماری توجہ رہے۔بیت الذکر کی آبادی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے پانچ وقت بیت الذکر میں آئیں،اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کیلئے بیت الذکر میں حاضر ہوں۔حدیث میں آتا ہے کہ بیت الذکر میں آکر نماز پڑھنے کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ہے۔پس تمام دنیاوی رشتوں کو ایک طرف رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور عبادت کیلئے صف بستہ ہو جائیں تا کہ ایک جان ہو کر اور ایک جماعت بن کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں اور اس کا فضل تلاش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر فعل کا ثواب اس صورت میں ہے کہ جب نیتیں نیک ہوں،قرآن کریم میں جن نمازیوں کیلئے ہلاکت کا ذکر آیا ہے تو وہ اس لئے کہ نماز کے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں،ان کی نیتوں میں کھوٹ ہوتا ہے،ایک دوسرے کیلئے نیک جذبات نہیں ہوتے،دنیاداری کے خیالات دماغ میں پھرتے رہتے ہیں۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جس نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی اور طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔آپ نے فرمایا کہ حقیقی نماز وہی ہے جس میں مزا آجاوے۔ایسی ہی نماز کے ذریعے سے گناہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی نماز ہے جو ایک مومن کی معراج ہے اور اس کی ترقی کا ذریعہ ہے۔پس نمازوں سے فیض پانے کیلئے اپنے خیالات کو پاک کرنا بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں اور عبادتوں کی برکت سے بیت الذکر سے باہر بھی پیار اور محبت اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والی باتوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی،دلوں کی ناراضگیوں اور کینوں سے نجات مل جائے گی۔پس یہ بیوت الذکر بنانے کا تبھی فائدہ ہے جب اس نیت سے بیت الذکر میں عبادت کیلئے جایا جائے کہ ہم نے اپنے دلوں کو خدا تعالیٰ کی خاطر پاک صاف رکھنا ہے اور ان بیوت الذکر کی تعمیر سے حقیقی خوشی حاصل کرنا صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ جب خوبصورت دل رکھنے والے اور نیک نیت،پیار و محبت پھیلانے والے اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں۔حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔پس ہم احمدیوں کو ہمیشہ ان حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھنی چاہئے۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ بیت الذکر یہاں جماعت کیلئے بابرکت کرے اور ہمیں اس کی تعمیر کے بہترین ثمرات سے نوازے۔

حضور انور نے ذیلی تنظیموں سے متعلق فرمایا کہ انصار،خدام اور لجنہ اماء اللہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری اور اختیار صرف اپنی متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔کوئی تنظیم دوسری تنظیم کے معاملات میں اور نہ ہی جماعتی پروگراموں اور جماعتی معاملات میں مداخلت کرے۔جماعتی نظام ان تمام تنظیموں سے بالا ہے۔یہ بات بھی واضح ہو کہ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفہ وقت کے ماتحت ہیں۔لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تا کہ جماعتی پروگراموں کے ساتھ ٹکراؤ نہ ہو۔دوسرے یہ یاد رکھیں کہ ذیلی تنظیم کا ہر ممبر جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو محبت و پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتی اناؤں کی بجائے خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول آپ کا مقصد ہو۔آمین حضور انور کے اس خطبہ کا دو زبانوں میں لائیو ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔